

آیت اُنتالیس کی پوشیدہ تاریخ

قدرت، جلال اور دُکھ سہنا

Jeff Pippenger

2026-05-06

پطرس پینیم (قیصریہ فلیپی) میں ہے، اور یہ اُس موقع سے صرف چھ یا آٹھ دن پہلے کا واقعہ ہے جو اُن تین مواقع کے درمیانی موقع سے پہلے ہے جب پطرس، یوحنا اور یعقوب اکیلے یسوع کے ساتھ گئے۔ پہلا موقع یائرس کی پارہ سالہ بیٹی کے جی اُٹھنے میں اُس کی قدرت کے اظہار کا تھا؛ دوسرا، تبدیل صورت کے پہاڑ پر اُس کے جلال کے اظہار کا؛ اور تیسرا، جتسمنی میں اُس کے دُکھ کے اظہار کا تھا۔ باب گیارہ میں پینیم پر پطرس آیت سولہ کی صلیب سے ذرا پہلے مربوط نظر آتا ہے۔ پہاڑ اُن تین شاگردوں کے تین خصوصی سفروں کا درمیانی نقطہ تھا۔ پہاڑ پر آسمانی باپ نے بھی تین میں سے دوسری بار کلام کیا؛ باپ نے بپتسمہ کے وقت، پہاڑ پر، اور پھر صلیب سے ذرا پہلے کلام کیا۔ پطرس دو مرتبہ تین معین واقعات کے درمیانی نقطے پر ہے۔ وہ متی کے باب گیارہ سے بائیس تک کے ابواب کا بھی درمیانی نقطہ ہے۔

اشوری

پہاڑ ظفرمندانہ داخلے سے پہلے آیا، جس کا آغاز گدھی کے کھولے جانے سے ہوا تاکہ وہ نذر کو یروشلیم میں لے جائے، اسی طرح جیسے ابراہیم کی گدھی موریاہ پر نذر کے لیے لکڑیاں اٹھا کر لے گئی تھی، جو یروشلیم میں بیکل کی قدیم جگہ تھی۔ لاویین تئیس کی ترتیب میں نرسنگوں کی عید گدھی کے کھولے جانے کو ظاہر کرتی ہے، پس تجلی کے پہاڑ کا تجربہ ظفرمندانہ داخلے سے پہلے واقع ہوا، اور یوں پطرس کو لاویین تئیس کے ان تیس دنوں کی تاریخ میں، جو پینتیکست کے موسم کے مطابق ہیں، رکھتا ہے۔ ان تیس دنوں میں بیکل (درمیانی آزمائش) ان امیدواروں پر لائی جاتی ہے تاکہ وہ ان اسی بہادر کاہنوں میں شامل ہوں۔ مقدس مقام میں بادشاہ عزیاہ کی بغاوت کی گواہی میں ان اسی کاہنوں کو بہادر کے طور پر مشخص کیا گیا ہے، یوں یہ اشارہ ملتا ہے کہ ایسے کاہن بھی تھے جنہوں نے شرکت نہ کی۔

اور کاہن عزریاہ اُس کے پیچھے اندر گیا، اور اُس کے ساتھ خداوند کے اسی کاہن تھے، جو دلیر آدمی تھے؛ اور انہوں نے بادشاہ عزریاہ کی مزاحمت کی، اور اُس سے کہا، اے عزریاہ، خداوند کے حضور بخور جلانا تیرا کام نہیں، بلکہ ہارون کی اولاد یعنی اُن کاہنوں کا، جو بخور جلانے کے لیے مخصوص کیے گئے ہیں۔ مقدس سے باہر نکل جا، کیونکہ تو نے تعدی کی ہے؛ اور خداوند خدا کی طرف سے یہ تیرے لیے عزت کا باعث نہ ہوگا۔ 2 تواریخ 26:17، 18۔

دلیر کاہن وہ ہیں جو برہ کے پیچھے پیچھے جہاں کہیں وہ جاتا ہے، چلتے ہیں۔

یہ وہ ہیں جو عورتوں کے ساتھ ناپاک نہیں ہوئے؛ کیونکہ وہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو جہاں کہیں برہ جاتا ہے اُس کے پیچھے چلتے ہیں۔ یہ آدمیوں میں سے مول لیے گئے، تاکہ خدا اور برہ کے لیے اولین پھل ہوں۔ مکاشفہ 14:4۔

یہوداہ کے قبیلے کا شیر اپنے لوگوں کو اقدس الاقداس میں لے جاتا ہے اور اُن سے عہد کے صندوق میں نگاہ کرنے کو کہتا ہے، اور اُس سردار کاہن پر غور کرنے کو جو وہاں گناہ کو مٹا دینے کے اپنے آخری کام میں خدمت کر رہا ہے۔ پطرس 31 دسمبر 2023 کو زندہ کیا گیا، اور پھر اسے نبوت کے خارجی رویا کے قیام میں روم کے کردار کے بارے میں بنیاد کے امتحان کا سامنا ہوا۔ پھر بیکل کا دوسرا امتحان پطرس پر آیا،

اور وہیں داخلی خط کی رُویا دانی ایل کے باب دس کی آئینہ نما رُویا میں ظاہر کی گئی ہے۔
پطرس نے 18 جولائی، 2020 کو اپنے خداوند کا انکار کیا تھا، اور اس نے ایسا تین بار کیا تھا۔

"پطرس نے تین بار علانیہ طور پر اپنے خداوند کا انکار کیا تھا، اور تین ہی بار یسوع نے اُس سے اُس کی محبت اور وفاداری کا اقرار حاصل کیا، اُس نوک دار سوال کو اُس کے زخمی دل میں خار دار تیر کی مانند پیوست کرتے ہوئے جمع ہوئے شاگردوں کے سامنے یسوع نے پطرس کی توبہ کی گہرائی کو ظاہر کیا، اور دکھایا کہ وہ شاگرد جو کبھی فخر کیا کرتا تھا کس قدر پوری طرح فروتن ہو چکا تھا۔" The Desire of Ages, 812.

پطرس عبادت گزاروں کے دو طبقوں کی نمائندگی کرتا تھا۔

"فریسی اور محصول لینے والے کے ذریعے جن دو طبقات کی نمائندگی کی گئی ہے، اُن میں سے ہر ایک کے لیے رسول پطرس کی سرگزشت میں ایک سبق موجود ہے۔ اپنی ابتدائی شاگردی کے زمانہ میں پطرس اپنے آپ کو مضبوط سمجھتا تھا۔ فریسی کی مانند، اپنی ہی نگاہ میں وہ 'اور آدمیوں کی مانند نہیں تھا۔' جب مسیح نے اپنی گرفتاری سے ایک رات پہلے اپنے شاگردوں کو پیشگی خبردار کیا، 'تم سب اسی رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤ گے،' تو پطرس نے پورے اعتماد سے کہا، 'اگرچہ سب ٹھوکر کھائیں، لیکن میں نہیں۔' مرقس 14:27، 29۔ پطرس اپنے ہی خطرے کو نہ جانتا تھا۔ خود اعتمادی نے اسے گمراہ کر دیا۔ وہ اپنے آپ کو آزمائش کا مقابلہ کرنے کے قابل سمجھتا تھا؛ لیکن چند ہی گھڑیوں میں امتحان آ پہنچا، اور اُس نے لعنت بھیجتے اور قسمیں کھاتے ہوئے اپنے خداوند کا انکار کر دیا۔" مسیح کی تمثیلی تعلیمات، 152۔

محصول لینے والا اپنے گھر راست باز ٹھہرا ہوا گیا۔

"فریسی اور محصول لینے والا اُن دو عظیم طبقوں کی نمائندگی کرتے ہیں جن میں خدا کی عبادت کرنے کے لیے آنے والے لوگ تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اُن کے پہلے دو نمائندے اُن پہلے دو بچوں میں پائے جاتے ہیں جو دنیا میں پیدا ہوئے تھے۔" Christ's Object Lessons, 152.

بابیل اور محصول لینے والا ایمان کے وسیلہ سے راستبازی ٹھہرائے جانے کی علامت ہیں۔

اور محصول لینے والا، دُور کھڑا، آسمان کی طرف اپنی آنکھیں تک اُٹھانا نہ چاہتا تھا، بلکہ اپنا سینہ پیٹ پیٹ کر کہتا تھا، اے خدا، مجھ گنہگار پر رحم فرما۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ شخص اُس دوسرے کی نسبت راست باز ٹھہر کر اپنے گھر گیا؛ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بلند کرتا ہے پست کیا جائے گا، اور جو اپنے آپ کو فروتن کرتا ہے سرفراز کیا جائے گا۔ لوقا 13:18، 14۔

۱۸۸۸ کا پیغام مکاشفہ اٹھارہ کے فرشتے کے نزول کے ساتھ تھا۔

"خداوند نے اپنی عظیم رحمت میں ایلڈرز ویگنر اور جونز کے وسیلہ سے اپنے لوگوں کے لیے نہایت قیمتی پیغام بھیجا۔ اس پیغام کا مقصد یہ تھا کہ دنیا کے سامنے زیادہ نمایاں طور پر بلند کیے گئے نجات دہندہ کو پیش کیا جائے، جو تمام دنیا کے گناہوں کے لیے قربانی ہے۔ اس نے ضامن کے وسیلہ سے ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہرائے جانے کو پیش کیا؛ اس نے لوگوں کو دعوت دی کہ وہ مسیح کی راستبازی کو قبول کریں، جو خدا کے تمام احکام کی فرمانبرداری میں ظاہر ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ یسوع کو نظر سے اوجھل کر چکے تھے۔ انہیں ضرورت تھی کہ ان کی نگاہیں اُس کی الہی ہستی، اُس کے فضائل، اور انسانی خاندان کے لیے اُس کی غیر متبادل محبت کی طرف پھیر دی جائیں۔ تمام قدرت اُس کے ہاتھوں میں دی گئی ہے، تاکہ وہ انسانوں پر فیاضانہ بخششیں نازل کرے، بے بس انسانی عامل کو اپنی راستبازی کا بے قیمت عطیہ عطا کرتے ہوئے۔ یہی وہ پیغام ہے جسے خدا نے حکم دیا کہ دنیا کو دیا جائے۔ یہی تیسرے فرشتے کا پیغام ہے، جس کی منادی بلند آواز کے ساتھ کی جانی ہے، اور جو اُس کے روح کے کثیر پیمانہ میں انڈیلے جانے کے ساتھ ہوگا۔" خدام کے لیے گواہیاں، 91۔

لَوْدِکِیہ کا پیغام

"جو پیغام ہمیں اے۔ ٹی۔ جونز اور ای۔ جے۔ ویگنر کے وسیلہ سے دیا گیا، وہ لاوڈیکہ کی کلیسیا کے لیے خدا کا پیغام ہے، اور اس شخص پر افسوس جو سچائی پر ایمان لانے کا دعویٰ تو کرے، مگر دوسروں پر ان خدا بخش شعاعوں کا انعکاس نہ کرے۔" The 1888 Materials, 1053.

آخری بارش کا پیغام

"آخری بارش خدا کے لوگوں پر نازل ہونی ہے۔ ایک زور آور فرشتہ آسمان سے اترنے والا ہے، اور پوری زمین اُس کے جلال سے منور ہو جائے گی۔" ریویو اینڈ ہیرلڈ، 21 اپریل، 1891۔

نیویارک شہر اور 9/11

"اب کیا یہ وہ بات ہے جو میں نے بیان کی ہے کہ نیویارک کو ایک مدیٰ لہر سے بہا دیا جائے گا؟ میں نے یہ بات کبھی نہیں کہی۔ میں نے یہ کہا ہے کہ جب میں وہاں بلند و بالا عمارتوں کو منزل پر منزل اٹھتے ہوئے دیکھتی تھی، تو میں کہتی تھی، 'جب خداوند زمین کو نہایت شدت سے ہلانے کے لیے اٹھے گا تو کیسے ہولناک مناظر رونما ہوں گے! تب مکاشفہ 18:1-3 کے الفاظ پورے ہوں گے۔' مکاشفہ کا پورا اٹھارہواں باب اس بات کا انتباہ ہے کہ زمین پر کیا آنے والا ہے۔ لیکن نیویارک پر خاص طور پر کیا آنے والا ہے، اس کے بارے میں مجھے کوئی مخصوص نور نہیں دیا گیا، سوائے اس کے کہ میں جانتی ہوں کہ ایک دن وہاں کی عظیم عمارتیں خدا کی قدرت کے الٹے پلٹنے سے ڈھا دی جائیں گی۔ مجھے دی گئی روشنی کے مطابق، میں جانتی ہوں کہ دنیا میں ہلاکت ہے۔ خداوند کا ایک کلمہ، اُس کی قادر قدرت کا ایک لمس، اور یہ عظیم الشان ڈھانچے گر پڑیں گے۔ ایسے مناظر رونما ہوں گے جن کی ہولناکی کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔" Review and Herald، جولائی، 1906۔

پبلکن پطرس ایک ایسی جان کی نمائندگی کرتا ہے جو ایمان کے وسیلہ سے راست باز ٹھہرائی گئی ہے، اور ایمان کے وسیلہ سے راست باز ٹھہرایا جانا تیسرے فرشتے کا پیغام ہے؛ یہی لَوْدِکِیہ کا پیغام ہے جو 9/11 پر پہنچا، جب نیو یارک کی عظیم عمارتیں گر پڑیں اور مکاشفہ 18:1-3 پورا ہوا۔ پھر پچھلی بارش کی پہوار شروع ہوئی اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی شروع ہوئی۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت کے اختتام پر مکاشفہ اٹھارہ کا فرشتہ میکائیل رئیس الملائکہ کے طور پر نازل ہوا اور پطرس کو تین آزمائشوں کے ذریعے زندہ کیا۔ پہلی آزمائش 31 دسمبر 2023 کو شروع ہوئی، اور اس بنیادی سچائی کی نمائندگی کرتی تھی کہ دانی ایل گیارہ کی آیت چودہ میں روم وہ قوت ہے جو رؤیا کو قائم کرتی ہے۔ وہ رؤیا چازون کی رؤیا ہے، جو نبوت کی خارجی لکیر کی نمائندگی کرتی ہے، جسے سلیمان زندگی یا موت کہتا ہے۔

جہاں کوئی [chazon] رویا نہیں ہوتا، وہاں لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں؛ لیکن جو شریعت کو مانتا ہے، وہ مبارک ہے۔ امثال 29:18۔

پطرس کا دوسرا امتحان ہیکل کا امتحان ہے، جو ایمان کے وسیلہ سے اقدس الاقداس میں داخل ہونے کا تقاضا کرتا ہے، جیسا کہ سسٹر وائٹ نے اپنی پہلی رویا میں بیان کیا۔ وہاں انہوں نے ساتویں دن کے سبت کے حکم کو دیگر نو احکام کے اوپر درخشاں دیکھا۔ عدالت کے آغاز پر یہ عقیدہ اُس تجسد کے عقیدہ کی نمائندگی کرتا ہے جو اخیر ایام میں، عدالت کے اختتام کے دوران، دیگر نبوتی عقائد سے بڑھ کر درخشاں ہے۔ مسیح الہی کا تجسد، یعنی اُس کا اپنے اوپر گئے ہوئے گناہ آلود جسم کو لے لینا، اگرچہ وہ گناہ سے ناواقف تھا، مختلف تمثیلات میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سب سے زیادہ اہم سات زمانوں کا عقیدہ ہے۔ سات زمانوں کا عقیدہ ملر کی نبوتی دریافتوں کا الفا تھا، اور 1856 میں یہی وہ عقیدہ تھا جس نے ملرائی تاریخ کے اومیگا عقیدہ کی نمائندگی کی، جہاں ملرائی فلاڈلفیائی ایڈونٹ ازم نے سات برس تک بغاوت کی اور 1863 میں لاوڈیکائی سیوننتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا بن گیا۔

حزقی ایل سینتیس کی دو لائہیاں شمالی اور جنوبی مملکتوں کے خلاف دو ۲,۵۲۰ سالہ عدالتوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ شمالی مملکت انسانی جسم کی نمائندگی کرتی ہے اور جنوبی مملکت اُس ذہن کی نمائندگی کرتی ہے جو مسیح کے ذہن کے ساتھ متحد ہونے کے لیے بنایا گیا تھا؛ یوں الوہیت انسانیت کے ساتھ متحد ہو جاتی۔ یہی تجسد کے عقیدے کی ایک سادہ نمائندگی ہے۔ سات زمانے ملیری تاریخ کا الفا اور اومیگا تھے، اور چونکہ وہ تجسد کی نمائندگی کرتا ہے، اس لیے ۱۸۴۴ کے الفا سبت کے عقیدے کے تعلق سے وہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ تاریخ کا بھی اومیگا ہے۔ ایک ساتویں دن کے سبت کی علامت ہے اور دوسرا ساتویں سال کے سبت کی علامت ہے۔

پطرس کا نام پانیوم میں تبدیل کیا جاتا ہے، جو ایک برگزیدہ قوم کے ساتھ پہلے عہد کی ابراہام کی نمائندگی کے لیے دوسرا قدم تھا، اور پطرس اپنے دوسرے قدم پر ایک برگزیدہ قوم کے ساتھ آخری عہد کا نمائندہ بن جاتا ہے۔ یہ ابواب گیارہ سے بائیس کی سلسلہ وار قطار میں دوسرا قدم ہے، اور یہ ان تین مواقع میں سے دوسرا موقع ہے جب پطرس، یعقوب اور یوحنا دوسرے شاگردوں سے الگ یسوع کے ساتھ گئے، اور ان تین مواقع میں سے دوسرا موقع ہے جب آسمانی باپ نے کلام کیا۔ نیرو کی قطار رفحہ اور پانیوم کی لڑائیوں کے درمیان نقطہ وسط پر ختم ہوتی ہے، کیونکہ یہ 250 برس کے اُن دیگر دو ادوار کے ساتھ ہم آہنگ ہے جو 457 قبل مسیح اور 1776 میں شروع ہوئے تھے۔ 457 قبل مسیح 207 قبل مسیح میں ختم ہوا اور 1776 کا اختتام 2026 میں ہوتا ہے۔ پطرس 207 قبل مسیح، 2026، 313، اور پیکل کی اُس آزمائش پرے جو گدھے کے بچے کو کھولنے کی تیسری اور کسوٹی والی آزمائش سے پہلے آتی ہے، جس کی نمائندگی عید نرسنگا کے طور پر کی گئی ہے۔

پطرس کی آزمائش یہ ہے کہ وہ مسیح کی پیروی کرتے ہوئے قدس الاقداس میں داخل ہو، اور اس کا کام یہ ہے کہ نیش ول کے آتشی گولوں کے پیغام کی اصلاح کرے اور پھر اس اصلاح شدہ پیغام کا اعلان کرے۔ نیش ول کے آتشی گولوں کے بارے میں پطرس کا پیغام پینتیکوست کا وہی پیغام ہے جو پہلے بالا خانہ میں پیش کیا گیا اور اس کے بعد پیکل میں۔ وہ اپنا پیغام نیش ول کے آتشی گولوں کی شناخت کرتے ہوئے، اور رافیہ کی لڑائی کی تکمیل کو، پانیوم کی لڑائی کے ساتھ مربوط کر کے پیش کرتا ہے، جو آیت سولہ کے اتوار کے قانون پر ایکٹیوم کی لڑائی بن جاتی ہے۔ آیت سولہ کا اتوار کا قانون آیت اکتالیس اور آیت بائیس کا بھی وہی اتوار کا قانون ہے۔ یہ تینوں آیات آیت اکتالیس کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہیں جہاں 538 میں پاپائیت نے اقتدار سنبھالا اور اورلینز کی تیسری کونسل میں اتوار کا قانون منظور کیا۔ وہ آیات جو آیت اکتالیس تک لے جاتی ہیں، ان سنگ میلوں کی نشان دہی کرتی ہیں جو 538 کے اتوار کے قانون تک لے گئے، اور اس تاریخ کی مثالی پیش گوئی کرتی ہیں جو بہت جلد آنے والے اتوار کے قانون سے پہلے واقع ہوتی ہے۔

کیونکہ کتیم کے جہاز اُس کے خلاف آئیں گے؛ اس لیے وہ رنجیدہ ہوگا، اور لوٹ جائے گا، اور عہد مقدس پر غضبناک ہوگا؛ اور وہ ایسا ہی کرے گا؛ بلکہ وہ پھر لوٹے گا، اور اُن سے سازباز رکھے گا جو عہد مقدس کو ترک کرتے ہیں۔ اور فوجیں اُس کی طرف سے کھڑی ہوں گی، اور وہ قوت کے مقدس کو ناپاک کریں گی، اور دائمی قربانی کو موقوف کر دیں گی، اور اُس مکروہ شے کو قائم کریں گی جو ویرانی پیدا کرتی ہے۔ دانی ایل 11:30، 31۔

”کتیم کے جہاز“ سے مراد وینڈلز تھے، جن کی نمائندگی مکاشفہ باب آٹھ میں دوسرے نرسنگے کے طور پر بھی کی گئی ہے۔ روم کی تدریجی تباہی کا آغاز 330 میں ہوا، جب قسطنطین نے سلطنت کو مشرق اور مغرب میں تقسیم کیا۔ اس کے بعد اس نے اسے اپنے تین بیٹوں میں بانٹ دیا۔ رومی سلطنت، جو ایکٹیوم کی جنگ کے وقت سے ناقابل تسخیر رہی تھی، پھر دو حصوں میں تقسیم ہوئی، پھر تین حصوں میں، اور اس کے بعد مکاشفہ 8 کے پہلے چار نرسنگے دشمنوں کے اس یلغار کی نمائندگی کرتے ہیں جس نے 476 میں مغربی روم کا خاتمہ کر دیا۔ قسطنطنیہ میں مشرقی روم پانچویں نرسنگے کے اختتام اور چھٹے نرسنگے کے آغاز تک قائم رہا، جو پہلے اور دوسرے افسوس بھی ہیں۔ پہلے افسوس کی ایک سو

پچاس برس کی زمانی نبوت اسی تاریخ پر ختم ہوئی جس تاریخ پر دوسرے افسوس کی زمانی نبوت شروع ہوئی۔ وہ تاریخ 1453 میں عثمانی ترکوں کے ہاتھوں قسطنطنیہ کا سقوط تھا۔

بابل ایک ہی رات میں گر پڑا۔ شاید آپ یہ استدلال کریں کہ خورس کو پہلے دریا کا رخ موڑنا پڑا، اور اس میں کچھ مدت لگی، لیکن بابل کا سقوط ایک ہی رات میں ہوا؛ جبکہ روم کا سقوط 1123 برسوں پر محیط تھا۔ ان برسوں میں مخصوص نبوی نشان راہ شامل تھے جو شاہی روم کی بتدریج تباہی کو بیان کرتے ہیں، اور شاہی مشرکانہ روم 538 میں بائبل کی نبوت کے پانچویں بادشاہت کے طور پر پاپائیت کو تخت پر بٹھانے کے اپنے عمل میں ریاستہائے متحدہ کی تمثیل ہے۔ پاپائیت دانی ایل گیارہ کی سولہویں آیت کے اتوار کے قانون پر تخت پر بٹھائی جاتی ہے۔ وہ نشان راہ جو ریاستہائے متحدہ کے کام کی تمثیل کرتے ہیں، مشرکانہ روم کی بتدریج تباہی کے نشان راہ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

کیتیم کے جہاز روم کے لیے ایک مالی تباہی کی نمائندگی کرتے تھے، کیونکہ وینڈلوں کے بحری بیڑے نے بحیرہ روم کی بحری گزرگاہوں میں تباہی مچا دی تھی۔ آخری ایام میں اسلام کو زمین کے بادشاہوں کے لیے ایک مالی تباہی کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ وینڈل اور ان کے جہاز دوسرے نرسنگے کی قدرت تھے، اور تین افسوس اسلامی نرسنگا طاقتیں ہیں۔ پہلا عرب تھا، دوسرا ترکی، اور تیسرا عالمی ہے۔

جہاز معاشی قوت کی علامت ہیں، اور کلام مقدس میں کیتیم کے جہاز معاشی قوت کی اعلیٰ ترین علامتیں ہیں۔ ان جہازوں کو سمندروں کے درمیان ایک غضب ناک مشرقی ہوا غرق کر دیتی ہے، اور کلام مقدس میں اسلام مشرق کی اولاد ہے۔ جب نبوی ترتیب واقعات میں اسلام کا ذکر آتا ہے تو وہ ایک معاشی بحران پیدا کرتا ہے۔ بلعام کے ساتھ اسلام کی نمائندگی ایک گدھی کے طور پر کی گئی ہے، جو عبرانی لفظ ہے جس کا ترجمہ کلام مقدس میں اسمعیل کے پہلے تعارف میں ”جنگلی آدمی“ کیا گیا ہے۔ اسمعیل نبوی سطح پر اسلام کا باپ ہے—اس سے یہ انکار مقصود نہیں کہ ابراہیم اسمعیل کے باپ ہیں—لیکن اسمعیل کے بارہ قبیلے کلام مقدس میں مشرق کی اولاد کے نام سے معروف ہوتے ہیں۔

آخری ایام میں بلعام، جو ایک جھوٹے نبی کے طور پر ریاستہائے متحدہ کی علامت ہے، اپنی گدھی کو تین مرتبہ مارتا ہے، جو اسلام کے تین حملوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ 9/11 ان حملوں میں سے پہلا تھا اور اس نے مہر کرنے والے فرشتے کی آمد کو نشان زد کیا، جو نزاع کی سخت مشرقی ہواؤں کے دوران مشرق سے صعود کرتا ہے۔ اسلام کا دوسرا حملہ دوہرا ہے، کیونکہ دوسرا قدم دوگنا ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو اسلام نے غیر متوقع طور پر حقیقی اسرائیل پر حملہ کیا، اور جب نیش ول، ٹینیسی پر اسلام کی جانب سے غیر متوقع حملہ ہوگا تو روحانی اسرائیل پر حملہ ہو چکا ہوگا۔ بلعام کی کہانی میں دوسرا نشانی راہ دو تانکستانوں کے درمیان آیا، اور رب الافواج کے وہ دو تانکستان قدیم حقیقی اسرائیل اور ریاستہائے متحدہ تھے، جو جدید روحانی اسرائیل ہے۔ بلعام کی تیسری نشانی راہ وہ تھی جب گدھی بولی؛ اور بولنے کی وہ علامت جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مہر کیے جانے کے زمانے کے اختتام کو نشان زد کرتی ہے، جو 9/11 سے شروع ہوا تھا، سنڈے لا ہے، جب ریاستہائے متحدہ اژدہا کی مانند بولتا ہے۔ مکاشفہ گیارہ کا عظیم زلزلہ وہی سنڈے لا ہے، جہاں تیسری آفت جلد آتی ہے، جہاں ریاستہائے متحدہ، گدھی اور زکریاہ بولتے ہیں۔

یوحنا بیتسمہ دینے والے کا باپ ان چوبیس کاہنانہ فرقوں میں سے آٹھویں فرقے سے تھا جنہیں داؤد نے بیکل میں خدمت کے لیے مقرر کیا تھا۔ کاہن زکریاہ اپنے بیٹے یوحنا کی پیدائش تک بے ایمانی کے سبب گونگا کر دیا گیا، اور وہ عدد آٹھ کی ایک علامت ہے (جو کہ کہانت کی علامت ہے)۔ سنڈے لا کے وقت کاہنوں کی آخری نسل، جس کی نمائندگی یوحنا بیتسمہ دینے والا کرتا ہے، اُس کے باپ زکریاہ کی نمائندگی کے مطابق کلام کرے گی۔ مسیح نے یوحنا کو ایلیاہ قرار دیا، اور ایلیاہ کے آخری زمانے کے پیغام کی نمائندگی باپ اور بچے کے رشتے سے کی گئی ہے، جیسا کہ زکریاہ اور یوحنا تھے۔ یوحنا کی تمثیل یرمیاہ سے کی گئی تھی، جس سے کہا گیا تھا کہ اگر وہ رجوع کرے تو وہ خدا کا منہ ہوگا۔

یرمیاہ 18 جولائی 2020 کی پہلی مایوسی پر نوحہ کر رہا تھا، اور اگر وہ واپس آتا، تو اتوار کے قانون کے وقت خدا کا منہ بن جاتا، جب وہ حقوق کے نبوی پیغام کو پیش کرتا، جو تاخیر کا شکار ہوا تھا، لیکن آخر میں ”کلام“ کرنا تھا۔ یرمیاہ، اور لہذا یوحنا، اور لہذا پطرس کو حقوق کا پیغام اُس مقام پر بیان کرنا تھا جب اسلام کا گدھا بولے، اور جب ریاستہائے متحدہ اژدہا کی مانند بولے۔

قیصریہ فلپی میں پطرس، جو پانیوم ہے، ایسے زمانی عرصہ میں ہے جو اُس ”پہاڑ“ کے نشان راہ سے پہلے واقع ہوتا ہے، جس کے بعد فتح مندانہ ورود ہونا تھا جو صلیب، یا اتوار کے قانون، تک لے گیا۔ اس زمانی عرصہ کی نمائندگی پانیوم کی لڑائی کرتی ہے، جو پوپ اور اُس کی وکالتی قوت، یعنی ریاستہائے متحدہ، کی فتح پر ختم ہوتی ہے۔ پانیوم تین وکالتی جنگوں میں سے تیسری ہے، جن میں پہلی 1989 میں دیوار برلن پر اختتام پذیر ہوئی، اور آخری یا تیسری وکالتی جنگ کلیسیا اور ریاست کی علیحدگی کی ”دیوار“ کے منہدم کیے جانے پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔ 1989 نے ایک وکالتی جنگ کے نقطہٴ عروج کو نشان زد کیا جسے ”سرد جنگ“ کہا جاتا تھا، جو دوسری عالمی جنگ کے اختتام پر شروع ہوئی تھی، اور پانیوم ایک ایسی سرد جنگ کی نمائندگی کرتا ہے جو ایک تیسری عالمی جنگ پر ختم ہوتی ہے، جس کی نمائندگی ایکٹیوٹم کی لڑائی کرتی ہے۔ تین وکالتی جنگوں کے پہلے اور تیسرے نشان راہ کے درمیان کے وسط میں یوکرین کی حقیقی جنگ واقع ہے، جس کی نمائندگی آیات گیارہ اور بارہ میں رافیہ کی لڑائی کرتی ہے۔

پانیوم ایک سرد جنگ ہے جو تیسری عالمی جنگ تک لے جاتی ہے، جیسا کہ اُس سرد جنگ سے ظاہر ہوتا ہے جو انجام وقت میں 1989 میں ختم ہوئی تھی، اور جو دوسری عالمی جنگ کے اختتام پر شروع ہوئی تھی۔ اُن راہ نشانات میں جو آیت دس اور 1989 سے، اور آیات گیارہ اور بارہ اور یوکرینی جنگ سے جو 2014 میں شروع ہوئی، اور آیات تیرہ سے پندرہ تک اور MAGA-ism اور globalism کے درمیان موجودہ سرد جنگ سے مماثل ہیں، تین صدور تھے جنہوں نے پاپائیت اور ریاستہائے متحدہ کے درمیان اتحادوں کو نشان زد کیا۔

رونالڈ ریگن پوپ جان پال دوم کے ساتھ ایک خفیہ اتحاد تھا، جو شیطانی فاطمہ کی پیشین گوئیوں کے لحاظ سے ایک قدامت پسند پوپ تھا، اور آیت دس کی نبوی تاریخ سے مربوط ہے۔ اوباما کی صدارت آیات گیارہ اور بارہ میں رافیہ کی لڑائی کی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ اُس کی صدارت میں دو علامتی پوپ تھے، کیونکہ دوسرا وے مارک ایک دوہرا ہونے کی نشان دہی کرتا ہے۔ آیات تیرہ سے پندرہ کے تیسرے وے مارک میں پوپ ریاستہائے متحدہ سے پہلا پوپ ہے۔ ابتدا میں ہم نے یہ فرض کیا تھا کہ پوپ لیو ایک قدامت پسند پوپ تھا، جیسا کہ یوحنا پال دوم کی مثال سے ظاہر ہوتا ہے، لیکن جب اسے سہ گنا اطلاق کے نبوی اطلاق کے تحت منطبق کیا جاتا ہے، تو تیسرا وے مارک پہلی دو تکمیلوں کی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے، لہذا لیو وہی قدامت پسند یوحنا پال دوم ہے؛ وہ دفتر تفتیش عقائد کا سابق سربراہ، بینیڈکٹ شانزدہم، ہے، جس نے اوباما کی مدت کے دوران بیداریت نواز پوپ فرانسس کے لیے استعفا دے دیا تھا۔

پہلی بالواسطہ جنگ کی نمائندگی ایک آیت سے کی گئی ہے، دوسری کی دو آیات سے، اور تیسری کی تین آیات سے۔ سرد جنگ، جو 1989 میں ختم ہوئی، دوسری عالمی جنگ کے اختتام پر شروع ہوئی، اور تیسری عالمی جنگ، جس کی نمائندگی ایکٹیوٹم کی لڑائی کرتی ہے، اس سرد جنگ کے اختتام پر شروع ہوتی ہے جس کی نمائندگی پانیوم کی لڑائی کرتی ہے۔ تینوں عالمی جنگیں، جیسا کہ تینوں بالواسطہ جنگیں، نبوت کے ثلاثی اطلاق سے وابستہ اصولوں کے تحت نظم پاتی ہیں۔ دوسری عالمی جنگ کے اختتام نے ایک سرد جنگ کا آغاز کیا جو 1945 میں روزویلٹ کے بعد اٹھویں صدر، یعنی ریگن، پر ختم ہوئی۔ 1989 میں، وقت آخر پر، ریگن نے اٹھ صدور کے ایک سلسلے کا آغاز کیا جو ٹرمپ تک پہنچتا ہے (جو ان سات میں سے ہے)۔ ٹرمپ کی سرد جنگ 2015 میں شروع ہوئی، جب اس نے صدارت کے لیے اپنی امیدواری کا اعلان کیا اور عالمگیرت پسندوں کو مشتعل کیا، دانی ایل باب 11 آیت 2 کی تکمیل میں۔

وہ سرد جنگ اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے، جو ایکٹیم کی لڑائی ہے، اس سے پہلے کہ روم کامل غلبہ کے ساتھ حکومت کرے، اس کی تیسری رکاوٹ۔

روزویلٹ سے آغاز ہونے والے آٹھ صدور ریگن تک پہنچتے ہیں، جو ٹرمپ تک پہنچنے والے آٹھ صدور کا آغاز کرتا ہے۔ روزویلٹ دوسری عالمی جنگ کی علامت ہے؛ وہ 12 اپریل 1945 کو وفات پا گیا، اور پھر ٹرومین اس وقت صدر تھا جب یورپی جنگ 8 مئی کو ختم ہوئی، اور بحرالکاہل کی جنگ 2 ستمبر کو اختتام پذیر ہوئی۔ یورپی جنگ بڑی حد تک ایک بری معرکہ تھی اور بحرالکاہل کی جنگ ایک بحری معرکہ تھی، بالکل اسی طرح جیسے پانیم ایک بری جنگ کی نمائندگی کرتا ہے اور ایکٹیٹم ایک بحری جنگ کی نمائندگی کرتا ہے۔ پہلا آخری کی تمثیل پیش کرتا ہے، اور آٹھ صدور کی ترتیب دانی ایل باب گیارہ، آیات دو اور تین کی گواہی پر بھی قائم ہے، اور اس معصے پر بھی کہ آٹھواں سات میں سے ہے۔ مکاشفہ تیرہ کے زمین کے حیوان کی تاریخ کے آغاز میں پہلی دو کانٹینینٹل کانگریسوں میں، صدور کی مدتوں کی تعداد سات تھی۔ اس تاریخ میں جارج واشنگٹن کو کمانڈر ان چیف مقرر کیا گیا۔ پہلے باضابطہ صدر کے طور پر، دوسری کانٹینینٹل کانگریس میں واشنگٹن کی تقرری، عین ابتدا میں سات صدور میں سے آٹھویں کے طور پر واشنگٹن کی علامت ہے۔

پہلا صدر پہلے سات صدور میں سے آٹھواں تھا، اور آخری صدر بھی وہ آٹھواں ہے جو ان سات میں سے ہے۔ کاہن زکریاہ یوحنا کی پیدائش کے وقت کلام کرتا ہے، جب گدھا کلام کرتا ہے، اور جب زمینی درندہ کلام کرتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں حبقوق کی رؤیا بھی کلام کرتی ہے۔ یوحنا کی پیدائش، جو سنڈے لا کے وقت ایک لاکھ چوالیس ہزار کے علم کی تمثیل کرتی ہے، کاہن زکریاہ کی آخری نسل ہے۔ زکریاہ کاہنوں کی چوبیس جماعتوں میں سے آٹھویں جماعت میں تھا۔ سنڈے لا کے وقت زکریاہ (یعنی کاہن) کلام کرتے ہیں، جب اسلام (یعنی گدھا) کلام کرتا ہے اور ریاستہائے متحدہ اژدہا کی مانند کلام کرتا ہے۔ اس وے مارک پر پاپائیت کا مہلک زخم شفا پاتا ہے اور وہ ان سات میں سے آٹھویں بن جاتی ہے۔ ٹرمپ بھی وہ آٹھواں ہے جو ان سات میں سے ہے، اور وہی ہے جو درندے کی اس شبیہ کو تشکیل دیتا ہے جو سنڈے لا پر تکمیل کو پہنچتی ہے۔ پھر ایک لاکھ چوالیس ہزار کی کہانت خدا کا دہن بن جاتی ہے، اور تیسرے فرشتے کی بلند صدا میں پیغام سناتی ہے۔ وہ کہانت آٹھویں کلیسیا ہے جو ان سات میں سے ہے۔

روزویلٹ ان آٹھ صدور کا آغاز کرتا ہے جو 1989 میں وقت آخر تک لے جاتے ہیں، اور وہ دوسری عالمی جنگ سے سرد جنگ کی طرف اس انتقال کو نشان زد کرتا ہے جو 1989 میں ختم ہوتی ہے۔ صدر ٹرومین نے روزویلٹ کے بعد اقتدار سنبھالا اور اس وقت حکمرانی کی جب دوسری عالمی جنگ پر مشتمل خشکی اور سمندر کی لڑائیاں اختتام کو پہنچیں۔ بطور صدر، ٹرومین نے اس وقت حکمرانی کی جب 24 اکتوبر 1945 کو اقوام متحدہ کا آغاز ہوا۔ روزویلٹ اور ٹرومین کے باہمی تعلق کی بنیاد سنہ 1945 ہے۔ دونوں اسی سال صدر تھے، اور اسی سال وہ دوہری جنگ، جو دوسری عالمی جنگ تھی، ختم ہوئی، اور اقوام متحدہ قائم ہوئی، اور سرد جنگ شروع ہوئی۔

1989 میں بھی، 1945 کی طرح، دو صدور تھے: رونالڈ ریگن اور جارج بش اول۔ ریگن نے سرد جنگ کا خاتمہ کیا، اور جارج بش اول نے 1 اکتوبر 1990 کو اقوام متحدہ کی "پینتالیسویں" جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ اول و آخر ایک عالمیت پسند ہیں، جہاں انہوں نے ایک "نئے عالمی نظام" کی تعمیر کے بارے میں گفتگو کی۔ اپنی اس تقریر میں انہوں نے کہا، "یہ ہمارے ہاتھ میں ہے کہ ہم ان تاریک مشینوں کو پیچھے چھوڑ دیں، تاریک ادوار میں جہاں ان کا تعلق ہے، اور ایک نئے عالمی نظام اور امن کے ایک طویل دور کی جانب ایک تاریخی پیش رفت کو تکمیل تک پہنچانے کے لیے آگے بڑھیں۔"

اس تقریر میں بش نے اس تصور کو سرد جنگ کے بعد کے تعاون، خلیجی بحران (کویت پر عراق کے حملے)، اقوام متحدہ کی تقویت، اور قانون کی حکمرانی پر مبنی اقوام کی ایک نئی شراکت کے ساتھ

مربوط کیا۔ بش نے ”نئے عالمی نظم“ کی تعبیر کو پہلی بار چند ہفتے قبل، 11 ستمبر 1990 کو کانگریس کے مشترکہ اجلاس سے اپنے خطاب میں مقبول بنایا تھا۔

اس حقیقت پر غور کریں کہ بش نے اپنی اقوام متحدہ کی تقریر کو ایسے سیاق میں رکھا جہاں اُس نے حالیہ سرد جنگ کے خاتمہ کو ”تاریک ادوار“ کے حوالہ سے متعین کیا۔ تاریک ادوار کا خاتمہ انجام کے وقت، یعنی 1798 میں ہوا، اور بش 1989 کے انجام کے وقت پر تھا۔ اس بات پر توجہ دیں کہ اُس کے ”نئے عالمی نظم“ کی اصطلاح کو پہلی بار وضع کرنے کے وقت اسلام اقوام کو برانگیختہ کر رہا تھا، اور یہ تقریر 9/11 کو دی گئی تھی۔ روزویلٹ سے کارٹر تک اٹھ صدور تھے، اور ریگن سے ٹرمپ تک بھی اٹھ صدور تھے۔ ٹرمپ آخری صدر ہے اور اُس کی تمثیل پہلے صدر کے ذریعے کی گئی، جو پہلے سات صدور میں اٹھواں تھا۔

سنہ 1798 میں آخری زمانہ پاپائیت کے جان لیوا زخم کی نشان دہی کرتا ہے، اور پاپائیت ہی وہ قوت تھی جو تاریک عہد کے دوران یورپ کے بادشاہوں پر حکمرانی کرتی تھی۔ مکاشفہ سترہ میں اس تعلق کو ایک فاحشہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو ایک درندے پر سوار ہے اور اس پر حکمرانی کر رہی ہے۔ 1798 میں یورپ کے بادشاہوں کی حمایت ہٹا لی گئی اور وہ درندہ مردہ ہو گیا۔ 1799 میں پوپ جلاوطنی میں مر گیا۔ 1798 اور 1799 اپنے کامل ترین مفہوم میں آخری زمانہ کی نمائندگی کرتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے مسیح کے زمانہ میں آخری زمانہ کی علامت پہلے یوحنا بیتسمہ دینے والے کی پیدائش سے، اور پھر چھ ماہ بعد مسیح کی پیدائش سے متعین ہوتی ہے۔ 1990 میں بش کے بیانات بش کو اُن دو صدور میں سے دوسرے کے طور پر ظاہر کرتے ہیں جو آخری زمانہ کی نشان دہی کرتے ہیں، اور گلوبل ازم کی جانب پیش رفت کی نشان دہی کرتے ہیں، جو اژدہا کی قوت ہے۔ بش کی علامت اتوار کے قانون کی طرف ایک قدم کی نشان دہی کرتی ہے، جب ریاستہائے متحدہ بائبل کی نبوت کے چھٹے بادشاہت کے طور پر اژدہا کی مانند بولتے ہوئے اپنے اختتام کو پہنچتا ہے۔ اتوار کے قانون پر ریاستہائے متحدہ اقوام متحدہ کی آواز بن جاتا ہے۔ عین اسی تناظر میں اسلام اقوام کو غضبناک کر رہا ہے، اور 9/11 کی نشان دہی ہوتی ہے۔ 11 ستمبر 1990 کو، جب پہلے بش نے کانگریس کے سامنے اپنے گلوبلسٹ ایجنڈا کے بارے میں کلام کیا، تو وہ اس بات کی تمثیل پیش کر رہا تھا کہ 2001 میں 9/11 پر اسلام کس طرح پھر اقوام کو غضبناک کرے گا، لیکن اُس وقت صدر آخری بش ہوگا۔

روزویلٹ، اُن اٹھ صدور میں سے پہلا، نے 1945 میں دوسری عالمی جنگ کے خاتمے کی نشان دہی کی، اور اُس کے بعد آنے والے اگلے صدر نے اقوام متحدہ کے آغاز کی راہ ہموار کی۔ ریگن، اُن اٹھ صدور میں سے پہلا، نے 1989 میں سرد جنگ کے خاتمے کی نشان دہی کی، اور اُس کے بعد آنے والے اگلے صدر نے اقوام متحدہ کے فروغ کو آگے بڑھایا۔ ان اٹھ صدور میں سے آخری صدر اُس سرد جنگ کا خاتمہ کرے گا جو اُس وقت شروع ہوئی جب اُس نے 2015 میں انتخاب لڑنے کے اپنے ارادے کا اعلان کیا، اور وہ تیسری عالمی جنگ کا آغاز کرے گا۔ وہ بائبل کی نبوت کے چھٹے مملکت کو بائبل کی نبوت کے ساتویں مملکت (اقوام متحدہ) کے سر میں منتقل کرے گا، اور پھر اتوار کے قانون کے وقت اس مملکت کو وحش کے حوالے کرنے پر رضامند ہو جائے گا۔

جس طرح دوسری عالمی جنگ ایک زمینی اور ایک بحری جنگ پر مشتمل تھی، اسی طرح آخری صدر کے ساتھ ایک سرد جنگ ہوگی، جس کی نمائندگی پانیوم کی زمینی لڑائی کرتی ہے جو ایکٹیو کی بحری لڑائی تک لے جاتی ہے۔ سنڈے لا کے وقت وہ سرد جنگ، جو 2015 میں ٹرمپ کے عالمیت پسندوں کو برانگیختہ کرنے سے شروع ہوئی تھی، تیسری عالمی جنگ میں تبدیل ہو جاتی ہے، جیسا کہ دوسری عالمی جنگ کی زمینی اور بحری لڑائیوں سے ظاہر کیا گیا ہے۔ دوسری عالمی جنگ کے اختتام پر اگلا مرحلہ اقوام متحدہ کی عالمیت تھا، بالکل اسی طرح جیسے سرد جنگ کے اختتام پر ریگن اور بش کے زمانے میں ہوا۔ پہلے سنڈے لا پر ریاستہائے متحدہ کا خاتمہ ہوتا ہے، پھر بش کا ”نیا عالمی نظام“ ساتویں مملکت کو متعارف کراتا ہے، جو فوراً اپنی حکومت اٹھویں مملکت کو دینے پر متفق ہو جاتی ہے۔

پہلا بُش اور آخری بُش ایک دوسرے سے مربوط ہیں: پہلے نے 9/11 کے موقع پر کانگریس کے سامنے "نیو ورلڈ آرڈر" کا اعلان کیا، اور آخری نے 2001 کا پیٹریاٹ ایکٹ منظور کیا۔ یہ دونوں Waymarks اُس سیاق کے اندر رکھے گئے ہیں جس میں اسلام اقوام کو غضبناک کرتا ہے۔
ہم ان امور کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔